إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يِهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ

بلا شبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو بالکل ہی سیدھی ہے۔

بَنِي إِسْرَائِيل

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

سُبْحَـٰنَ ٱلَّذِىٓ أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِۦ لَيْلًا مِّنَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ إِلَى ٱلْمَسْجِدِ ٱلْأَقْصَا

پاک ذات ہے، جو لے گیا اپنے بندے کو راتی (راتوں) رات ادب والی مسجد (مسجد حرام) سے پرلی مسجد (مسجد اقصیٰ) تک،

ٱلَّذِى بَـٰرَكْنَا حَوْلَهُۥ لِنُرِيَهُۥ مِنْ ءَايَـٰتِنَآ

جس میں ہم نے خوبیاں رکھی ہیں کہ دکھائیں اسکو کچھ اپنی قدرت کے نمونے،

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْبَصِيرُ ﴿١﴾

(بیشک) وہی ہے سنتا دیکھتا۔

وَءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَـٰبَ

اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب،

وَجَعَلْنَـٰهُ هُدًى لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا۟ مِن دُونِى وَكِيلًا ﴿٢﴾

اور وہ سوجھ (راہ ہدایت) دی بنی اسرائیل کو کہ نہ حوالہ کرو میرے سوا کسی پر کام۔

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ﴿٣﴾

تم جو اولاد ہو اُنکی جنکو لادلیا ہم نے نوح کے ساتھ، (بیشک) وہ تھا بندہ حق ماننے والا۔

وَقَضَيْنَآ إِلَىٰ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ فِى ٱلْكِتَٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِى ٱلْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ

اور صاف کہہ سنایا ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ تم خرابی کرو گے ملک میں دو بار،

وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤﴾

اور چڑھ جاؤ (سرکشی کرو) گے بُری طرح چڑھنا (بڑی سرکشی)۔

فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ أُولَىٰهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ أُو۟لِى بَأْسٍ شَدِيدٍ

پھر جب آیا پہلا وعدہ، اُٹھائے ہم نے تم پر ایک بندے اپنے سخت لڑائی والے،

فَجَاسُوا۟ خِلَٰلَ ٱلدِّيَارِ ۚ

پھر پھیل پڑے (گھس گئے) شہر کے بیچ۔

وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ﴿٥﴾

اور وہ وعدہ (پورا) ہونا ہی تھا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ ٱلْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَٰكُم بِأَمْوَٰلٍ وَبَنِينَ

پھر ہم نے پھیری تمہاری باری اُن پر اور زور دیا تم کو مال سے اور بیٹوں سے،

وَجَعَلْنَٰكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ﴿٦﴾

اور اس سے زیادہ کردی تمہاری بھیڑ (تعداد)۔

إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ

اگر بھلائی کی تم نے تو بھلا کیا اپنا، اور اگر بُرائی کی تو آپ کو۔

فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ ٱلْءَاخِرَةِ لِيَسُۥٓـُٔوا۟ وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا۟ ٱلْمَسْجِدَ

پھر جب پہنچا وعدہ پچھلی (دوسری) بار کا کہ وہ لوگ اداس کریں (بگاڑیں) تمہارے منہ اور پیٹھیں (گھسیں) مسجد (بیت المقدس) میں

كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا۟ مَا عَلَوْا۟ تَتْبِيرًا ﴿٧﴾

جیسے پیٹھے (گھسے) پہلی بار اور خراب (برباد) کریں جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی (بربادی)۔

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ۚ

آیا ہے رب تمہارا اس پر کہ تم کو رحم کرے۔

وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا ۘ

اگر پھر وہی کروگے تو ہم پھر وہی کریں گے،

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَـٰفِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾

اور کیا ہے ہم نے دوزخ منکروں کا بندی (قید) خانہ۔

إِنَّ هَـٰذَا ٱلْقُرْءَانَ يَهْدِى لِلَّتِى هِىَ أَقْوَمُ

یہ قرآن بتاتا ہے وہ راہ جو سب سے سیدھی ہے،

وَيُبَشِّرُ ٱلْمُؤْمِنِينَ ٱلَّذِينَ يَعْمَلُونَ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٩﴾

اور خوشی سناتا ہے انکو جو یقین لائے اور کریں نیکیاں کہ اُنکو ہے ثواب بڑا۔

وَأَنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْـَٔاخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾

اور یہ کہ جو نہیں مانتے پچھلا (آخرت کا) دن، اُنکے لئے رکھی ہم نے دکھ کی مار (دردناک عذاب)۔

وَيَدْعُ ٱلْإِنسَـٰنُ بِٱلشَّرِّ دُعَآءَهُۥ بِٱلْخَيْرِ ۖ وَكَانَ ٱلْإِنسَـٰنُ عَجُولًا ﴿١١﴾

اور مانگتا ہے آدمی بُرائی، جیسے مانگتا ہے بھلائی۔ اور ہے انسان تاوُلا (جلد باز)۔

وَجَعَلْنَا ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ ءَايَتَيْنِ ۖ

اور ہم نے بنائے رات اور دن دو نمونے ،

فَمَحَوْنَآ ءَايَةَ ٱلَّيْلِ وَجَعَلْنَآ ءَايَةَ ٱلنَّهَارِ مُبْصِرَةً

پھر مٹا دیا رات کا نمونہ اور بنا دیا دن کا نمونہ دیکھنے کو،

لِّتَبْتَغُوا۟ فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا۟ عَدَدَ ٱلسِّنِينَ وَٱلْحِسَابَ ۚ

کہ تلاش کرو فضل اپنے رب کا، اور معلوم کرو گنتی برسوں کی اور حساب ۔

وَكُلَّ شَىْءٍ فَصَّلْنَٰهُ تَفْصِيلًا ﴿١٢﴾

اور سب چیز سنائی ہم نے کھول کر (تفصیل سے) ۔

وَكُلَّ إِنسَٰنٍ أَلْزَمْنَٰهُ طَٰٓئِرَهُۥ فِى عُنُقِهِۦ ۖ

اور جو آدمی ہے، لگا (لٹکا) دی ہے ہم نے اسکی بُری قسمت اسکی گردن سے ۔

وَنُخْرِجُ لَهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ كِتَٰبًا يَلْقَىٰهُ مَنشُورًا ﴿١٣﴾

اور نکال دکھائیں گے اسکو قیامت کے دن لکھا کہ پائے گا اسکو کھلا ۔

ٱقْرَأْ كِتَٰبَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ ٱلْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ﴿١٤﴾

پڑھ لے لکھا اپنا۔ تُو ہی بس ہے آج کے دن اپنا حساب لینے والا ۔

مَّنِ ٱهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِى لِنَفْسِهِۦ ۖ

جو کوئی راہ پر آیا تو آیا اپنے ہی واسطے ۔

وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَاۚ

اور جو کوئی بہکا رہا، بہکا رہا اپنے ہی بُرے کو۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٞ وِزۡرَ أُخۡرَىٰۗ

اور کسی پر نہیں پڑتا بوجھ دوسرے کا۔

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبۡعَثَ رَسُولٗا ١٥

اور ہم بلا (عذاب) نہیں ڈالتے جب تک نہ بھیجیں کوئی رسول۔

وَإِذَآ أَرَدۡنَآ أَن نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً أَمَرۡنَا مُتۡرَفِيهَا فَفَسَقُواْ فِيهَا

اور جب ہم نے چاہا کہ کھپا (ہلاک کر) دیں کوئی بستی، حکم بھیجا اسکے عیش کرنے والوں کو، پھر انہوں نے بےحکمی کی اس میں،

فَحَقَّ عَلَيۡهَا ٱلۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنَٰهَا تَدۡمِيرٗا ١٦

تب ثابت (چسپاں) ہوئی اُن پر بات (فیصلہ)، تب اُکھاڑ (برباد کر) مارا انکو اُٹھا کر۔

وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا مِنَ ٱلۡقُرُونِ مِنۢ بَعۡدِ نُوحٖۗ

اور کتنی کھپائیں (ہلاک کیں) ہم نے سنگتیں (قومیں) نُوح سے پیچھے (بعد)،

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرَۢا بَصِيرٗا ١٧

اور بس (کافی) ہے تیرا رب اپنے بندوں کے گناہ جانتا دیکھتا۔

مَّن كَانَ يُرِيدُ ٱلۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهُۥ فِيهَا مَا نَشَآءُ لِمَن نُّرِيدُ

جو کوئی چاہتا ہو پہلا گھر (دنیا کا فائدہ)، شتاب (جلدی) دے چکیں ہم اسکو اسی میں جتنا چاہیں، جسکو چاہیں،

ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُۥ جَهَنَّمَ يَصْلَىٰهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا ۝١٨

پھر ٹھہرایا ہے ہم نے اسکے واسطے دوزخ، پیٹھے (پہنچے) گا اس میں بُرا سُن کر، دھکیلا جا کر۔

وَمَنْ أَرَادَ ٱلْـَٔاخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جس نے چاہا پچھلا (آخرت کا) گھر، اور دوڑ کی اسکے واسطے، جو کوئی اسکی دوڑ ہے اور وہ یقین پر ہے،

فَأُو۟لَـٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُورًا ۝١٩

سو ایسوں کی دوڑ نیگ لگی (مقبول) ہے۔

كُلًّا نُّمِدُّ هَـٰٓؤُلَآءِ وَهَـٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۚ

ہر ایک کو ہم پہنچائے جاتے ہیں، انکو اور اُنکو (بھی)، تیرے رب کی بخشش (عطا) میں سے۔

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝٢٠

اور تیرے رب کی بخشش (عطا) کسی نے نہیں گھیری (پر نہیں بند)۔

ٱنظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ

دیکھ! کیوں کر بڑھایا ہم نے ایک کو ایک سے،

وَلَلْـَٔاخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَـٰتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ۝٢١

اور پچھلے (آخرت کے) گھر میں تو اور بڑے درجے ہیں اور بڑی بڑائی۔

لَّا تَجْعَلْ مَعَ ٱللَّهِ إِلَـٰهًا ءَاخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُولًا ۝٢٢

نہ ٹھہرا اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم، پھر بیٹھ رہے گا تو اولاہنا پا (ملامت زدہ ہو) کر، بے کس ہو کر۔

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّآ إِيَّاهُ وَبِٱلْوَٰلِدَيْنِ إِحْسَـٰنًا ۚ

اور چکا (فیصلہ کر) دیا تیرے رب نے کہ نہ پُوجو اسکے سوا، اور ماں باپ سے بھلائی۔

إِمَّا يَبۡلُغَنَّ عِندَكَ ٱلۡكِبَرَ أَحَدُهُمَآ أَوۡ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَآ أُفّٖ وَلَا تَنۡهَرۡهُمَا

کبھی پہنچ جائے تیرے سامنے بڑھاپے کو ایک یا دونوں، تو نہ کہہ انکو 'ہوں' اور نہ جھڑک انکو،

وَقُل لَّهُمَا قَوۡلٗا كَرِيمٗا ٢٣

اور کہہ انکو بات ادب کی۔

وَٱخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ ٱلذُّلِّ مِنَ ٱلرَّحۡمَةِ وَقُل

اور جھکا انکے آگے کندھے عاجزی کر کر پیار سے، اور کہہ،

رَّبِّ ٱرۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرٗا ٢٤

اے رب! اُن پر رحم کر، جیسا پالا اُنہوں نے مجھ کو چھوٹا (بچپن میں)۔

رَّبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمۡۚ

تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے جی میں ہے۔

إِن تَكُونُواْ صَٰلِحِينَ فَإِنَّهُۥ كَانَ لِلۡأَوَّٰبِينَ غَفُورٗا ٢٥

جو تم نیک ہوگے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخشتا ہے۔

وَءَاتِ ذَا ٱلۡقُرۡبَىٰ حَقَّهُۥ وَٱلۡمِسۡكِينَ وَٱبۡنَ ٱلسَّبِيلِ

اور دے ناتے والے (رشتے دار) کو اسکا حق، اور محتاج کو اور مسافر کو،

وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيرًا ٢٦

اور مت اُڑا (خرچ) بکھیر کر (بے جا)۔

إِنَّ ٱلۡمُبَذِّرِينَ كَانُوٓاْ إِخۡوَٰنَ ٱلشَّيَٰطِينِۖ وَكَانَ ٱلشَّيۡطَٰنُ لِرَبِّهِۦ كَفُورٗا ٢٧

بیشک اُڑانے (بے جا خرچ کرنے) والے، بھائی ہیں شیطانوں کے۔ اور شیطان ہے اپنے رب کا ناشکر۔

وَإِمَّا تُعۡرِضَنَّ عَنۡهُمُ ٱبۡتِغَآءَ رَحۡمَةٖ مِّن رَّبِّكَ تَرۡجُوهَا

اور اگر کبھی تغافل کرے تو انکی طرف سے، تلاش میں مہربانی کی، اپنے رب کی طرف سے، جسکی توقع رکھتا ہے،

فَقُل لَّهُمۡ قَوۡلٗا مَّيۡسُورٗا ٢٨

تو کہہ انکو بات نرمی کی۔

وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ

اور نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا اپنی گردن کے ساتھ،

وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ ٱلۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُومٗا مَّحۡسُورًا ٢٩

اور نہ کھول دے اسکو زرا کھولنا، پھر تو بیٹھ رہے الزام کھایا (ملامت زدہ) ہارا۔

إِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ ٱلرِّزۡقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقۡدِرُۚ

تیرا رب کشادہ کرتا ہے روزی جسکو چاہے اور کستا ہے (تنگ کرتا ہے جسکو چاہے)۔

إِنَّهُۥ كَانَ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرَۢا بَصِيرٗا ٣٠

وہی ہے اپنے بندوں کو جانتا دیکھتا۔

وَلَا تَقۡتُلُوٓاْ أَوۡلَٰدَكُمۡ خَشۡيَةَ إِمۡلَٰقٖۖ

اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو ڈر سے مفلسی کے۔

نَّحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَإِيَّاكُمۡۚ

ہم روزی دیتے ہیں انکو اور تم کو،

إِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡـٔٗا كَبِيرٗا ٣١

بیشک انکا مارنا بڑی چوک ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰٓ ۖ إِنَّهُۥ كَانَ فَٰحِشَةً وَسَآءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

اور پاس نہ جاؤ بدکاری (زنا) کے، وہ ہے بے حیائی۔ اور بری راہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِى حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ

اور نہ مارو (قتل کرو) جان جو منع کی اللہ نے، مگر حق پر۔

وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِۦ سُلْطَٰنًا فَلَا يُسْرِف فِّى الْقَتْلِ ۖ

اور جو مارا گیا ظلم سے۔ تو ہم نے دیا اسکے وارث کو زور (اختیار)، سو اب ہاتھ نہ چھوڑ دے (حد سے نہ بڑھے) خون پر۔

إِنَّهُۥ كَانَ مَنصُورًا ﴿٣٣﴾

(اس لئے کہ) اسکو مدد ہوتی (اسکی مدد کی گئی) ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِى هِىَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُۥ ۚ

اور پاس نہ جاؤ یتیم کے مال کے، مگر جس طرح بہتر ہو، جب تک وہ پہنچے اپنی جوانی کو،

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔولًا ﴿٣٤﴾

اور پورا کرو اقرار کو۔ بیشک اقرار کی پوچھ ہے۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ

اور پورا بھرو ماپ جب ماپ دینے لگو اور تولو سیدھی ترازو سے۔

ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾

یہ بہتر ہے اور اچھا اسکا انجام۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِۦ عِلْمٌ ۚ

اور نہ پیچھے پڑ جس بات کی خبر نہیں تجھ کو۔

إِنَّ ٱلسَّمۡعَ وَٱلۡبَصَرَ وَٱلۡفُؤَادَ كُلُّ أُوْلَـٰٓئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔولاً ٣٦

بیشک کان اور آنکھ اور دل ان سب کی اس سے پوچھ ہے۔

وَلَا تَمۡشِ فِى ٱلۡأَرۡضِ مَرَحًا‌ۖ

اور نہ چل زمین پر اتراتا (اکڑکر)،

إِنَّكَ لَن تَخۡرِقَ ٱلۡأَرۡضَ وَلَن تَبۡلُغَ ٱلۡجِبَالَ طُولاً ٣٧

تُو پھاڑ نہ ڈالے گا زمین کو، اور نہ پہنچے گا پہاڑوں تک لمبا ہو کر۔

كُلُّ ذَٲلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ ۥ عِندَ رَبِّكَ مَكۡرُوهًا ٣٨

یہ جتنی باتیں ہیں، ان میں سے بُری چیز (بُرا پہلو) ہے تیرے رب کی بیزاری۔

ذَٲلِكَ مِمَّآ أَوۡحَىٰٓ إِلَيۡكَ رَبُّكَ مِنَ ٱلۡحِكۡمَةِ‌ۗ

یہ ہے کچھ ایک جو وحی کیا تیرے رب نے تیری طرف، عقل کے کاموں (حکمت میں) سے۔

وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ ٱللَّهِ إِلَـٰهًا ءَاخَرَ فَتُلۡقَىٰ فِى جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدۡحُورًا ٣٩

اور نہ ٹھہرا اللہ کے سوا اور کی بندگی، پھر پڑے تو دوزخ میں، اولاہنا کھایا (ملامت زدہ) دھکیلا (ہر بھلائی سے محروم)۔

أَفَأَصۡفَٮٰكُمۡ رَبُّكُم بِٱلۡبَنِينَ وَٱتَّخَذَ مِنَ ٱلۡمَلَـٰٓئِكَةِ إِنَـٰثًا‌ۚ

کیا تم کو چُن کر دیئے تمہارے رب نے بیٹے اور آپ لئے فرشتے بیٹیاں۔

إِنَّكُمۡ لَتَقُولُونَ قَوۡلاً عَظِيمًا ٤٠

تم کہتے ہو بڑی (غلط) بات؟

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِى هَـٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ لِيَذَّكَّرُواْ

اور پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھایا ہم نے اس قرآن میں تا (کہ) وہ سوچیں (سمجھیں)۔

وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤١﴾

اور انکو زیادہ ہوتا ہے وہی بدکنا۔

قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُۥٓ ءَالِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَّٱبْتَغَوْا۟ إِلَىٰ ذِى ٱلْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾

کہہ، اگر ہوتے اسکے ساتھ اور حاکم، جیسا یہ بتاتے ہیں، تو نکالتے تخت کے صاحب کی طرف راہ۔

سُبْحَـٰنَهُۥ وَتَعَـٰلَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤٣﴾

وہ پاک ہے، اوپر (بلند و برتر) ہے انکی باتوں سے بہت دُور (بلند ہے اسکی شان)۔

تُسَبِّحُ لَهُ ٱلسَّمَـٰوَٰتُ ٱلسَّبْعُ وَٱلْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ ۚ

اس کو ستھرائی بولتے (تسبیح کرتے) ہیں آسمان ساتوں اور زمین، اور جو کوئی ان میں ہے۔

وَإِن مِّن شَىْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِۦ وَلَـٰكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۗ

اور کوئی چیز نہیں جو نہیں پڑھتی خوبیاں اسکی، لیکن تم نہیں سمجھتے اُنکا پڑھنا۔

إِنَّهُۥ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾

بیشک وہ ہے تحمّل والا بخشتا۔

وَإِذَا قَرَأْتَ ٱلْقُرْءَانَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْـَٔاخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿٤٥﴾

اور جب تُو پڑھتا ہے قرآن، کر دیتے ہیں بیچ میں تیرے اور ان لوگوں کے جو نہیں مانتے پچھلا گھر، ایک پردہ ڈھانکا۔

وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ

اور رکھے ہیں اُنکے دلوں پر اوٹ کہ اسکو نہ سمجھیں اور انکے کانوں میں بوجھ (بہرہ پن)۔

وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى ٱلْقُرْءَانِ وَحْدَهُۥ وَلَّوْا۟ عَلَىٰٓ أَدْبَـٰرِهِمْ نُفُورًا ﴿٤٦﴾

اور جب مذکور کرتا ہے تو قرآن میں اپنے رب کا، اکیلا کر کر، بھاگتے ہیں اپنی پیٹھ پر بدک کر۔

نَّحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَسۡتَمِعُونَ بِهِۦٓ إِذۡ يَسۡتَمِعُونَ إِلَيۡكَ وَإِذۡ هُمۡ نَجۡوَىٰٓ

ہم خوب جانتے ہیں جیسا وہ سنتے ہیں، جس وقت کان رکھتے ہیں تیری طرف، اور جب وہ مشورہ کرتے ہیں،

إِذۡ يَقُولُ ٱلظَّٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلٗا مَّسۡحُورًا ٤٧

جب کہتے ہیں بے انصاف، جس کے کہے پر چلتے ہو نہیں وہ مگر ایک مرد جادو مارا (سحر زدہ)۔

ٱنظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُواْ لَكَ ٱلۡأَمۡثَالَ فَضَلُّواْ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ سَبِيلٗا ٤٨

دیکھ! کیسی بٹھاتے ہیں تجھ پر کہاوتیں اور بہکتے ہیں، سو راہ نہیں پا سکتے۔

وَقَالُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا عِظَٰمٗا وَرُفَٰتًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ خَلۡقٗا جَدِيدٗا ٤٩

اور کہتے ہیں، کیا جب ہم ہو گئے ہڈیاں اور چورا کیا ہم پھر اٹھیں (پیدا ہوں) گے نئے بن کر (از سر نو)۔

قُلۡ كُونُواْ حِجَارَةً أَوۡ حَدِيدًا ٥٠

تو کہہ، تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا۔

أَوۡ خَلۡقٗا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِي صُدُورِكُمۡۚ

یا کوئی خلقت جو مشکل لگے تمہارے جی میں،

فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَاۖ

پھر اب کہیں گے، کون اُلٹے (زندہ کرے) گا ہم کو؟

قُلِ ٱلَّذِي فَطَرَكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٖۚ

(کہو) جس نے بنایا (پیدا کیا) تم کو پہلی بار۔

فَسَيُنۡغِضُونَ إِلَيۡكَ رُءُوسَهُمۡ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَۖ

پھر اب مٹکائیں گے تیری طرف اپنے سر اور کہیں گے کب ہے وہ؟

قُلْ عَسَىٰٓ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾

تُو کہہ، شاید نزدیک ہی ہوگا۔

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِۦ

جس دن تم کو پکارے گا، پھر چلے آؤ گے سراہتے (حمد وثنا کرتے) اسکو،

وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾

اور اٹکلو (گمان کرو) گے کہ دیر نہیں لگی تم کو مگر تھوڑی (دنیا میں تھوڑا سا وقت ہی رہے)۔

وَقُل لِّعِبَادِى يَقُولُوا۟ ٱلَّتِى هِىَ أَحْسَنُ ۚ

اور کہہ دے میرے بندوں کو، بات وہی کہیں جو بہتر ہو۔

إِنَّ ٱلشَّيْطَـٰنَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ

شیطان جھگڑ پواتا (نزاع کرواتا) ہے آپس میں۔

إِنَّ ٱلشَّيْطَـٰنَ كَانَ لِلْإِنسَـٰنِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾

شیطان ہے انسان کا بیشک دشمن صریح (کھلا)۔

رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ

تمہارا رب بہتر جانتا ہے تم کو۔

إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ

اگر چاہے تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تم کو مار (سزا) دے۔

وَمَآ أَرْسَلْنَـٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾

اور تجھ کو نہیں بھیجا ہم نے اُن پر ذمہ لینے والا۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۗ

اور تیرا رب بہتر جانتا ہے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔

وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَءَاتَيْنَا دَاوُۥدَ زَبُورًا ۝٥٥

اور ہم نے زیادہ کیا (فضیلت دی) ہے بعضے نبیوں کو بعضوں سے، اور دی ہم نے داؤد کو زبور ۔

قُلِ ٱدْعُوا۟ ٱلَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهِۦ

کہہ، پکارو جن کو سمجھتے ہو سوا اس کے،

فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ ٱلضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۝٥٦

سو نہیں اختیار رکھتے کہ تکلیف کھول دیں تم سے، نہ بدل دیں ۔

أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ ٱلْوَسِيلَةَ

وہ لوگ جن کو پکارتے ہیں، ڈھونڈتے ہیں اپنے رب تک وسیلہ،

أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُۥ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُۥٓ ۚ

کہ کون بندہ بہت نزدیک ہے اور امید رکھتے ہیں اس کی مہر کی، اور ڈرتے ہیں اس کی مار سے ۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۝٥٧

بیشک تیرے رب کی مار ڈرنے کی چیز ہے ۔

وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ ٱلْقِيَـٰمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ

اور کوئی بستی نہیں جس کو ہم نہ کھپائیں (ہلاک کریں) گے قیامت سے پہلے یا آفت ڈالیں اس پر سخت آفت ۔

كَانَ ذَٰلِكَ فِي ٱلْكِتَـٰبِ مَسْطُورًا ۝٥٨

یہ ہے کتاب میں لکھا گیا ۔

وَمَا مَنَعَنَآ أَن نُّرۡسِلَ بِٱلۡأٓيَٰتِ إِلَّآ أَن كَذَّبَ بِهَا ٱلۡأَوَّلُونَۚ

اور ہم نے اس سے موقوف کیں (روکیں) نشانیاں بھیجنی، کہ اگلوں نے انکو جھٹلایا۔

وَءَاتَيۡنَا ثَمُودَ ٱلنَّاقَةَ مُبۡصِرَةً فَظَلَمُواْ بِهَاۚ

اور ہم نے دی ثمود کو اونٹنی سوجھانے (آنکھیں کھولنے) کو، پھر اس کا حق نہ مانا۔

وَمَا نُرۡسِلُ بِٱلۡأٓيَٰتِ إِلَّا تَخۡوِيفًا ﴿٥٩﴾

اور نشانیاں جو ہم بھیجتے ہیں سو ڈرانے کو۔

وَإِذۡ قُلۡنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِٱلنَّاسِۚ

اور جب کہہ دیا ہم نے تجھ سے کہ تیرے رب نے گھیر لیا لوگوں کو۔

وَمَا جَعَلۡنَا ٱلرُّءۡيَا ٱلَّتِيٓ أَرَيۡنَٰكَ إِلَّا فِتۡنَةً لِّلنَّاسِ

اور وہ دکھاوا (منظر) جو تجھ کو دکھایا ہم نے، سو جانچنے کے لوگوں کو،

وَٱلشَّجَرَةَ ٱلۡمَلۡعُونَةَ فِي ٱلۡقُرۡءَانِۚ

اور وہ درخت جس پر پھٹکار (لعنت بھیجی گئی) ہے قرآن میں۔

وَنُخَوِّفُهُمۡ فَمَا يَزِيدُهُمۡ إِلَّا طُغۡيَٰنًا كَبِيرًا ﴿٦٠﴾

اور ہم ان کو ڈراتے ہیں، تو انکو زیادہ ہوتی ہے بڑی شرارت (سرکشی)۔

وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ ٱسۡجُدُواْ لِأٓدَمَ فَسَجَدُوٓاْ إِلَّآ إِبۡلِيسَ

اور جب ہم نے کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو، تو سجدہ میں گر پڑے، مگر ابلیس (نے سجدہ نہ کیا)۔

قَالَ ءَأَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِينًا ﴿٦١﴾

بولا کیا میں سجدہ کروں ایک شخص کو جو تو نے بنایا مٹی کا؟

قَالَ أَرَءَيْتَكَ هَـٰذَا ٱلَّذِى كَرَّمْتَ عَلَىَّ

کہنے لگا، بھلا دیکھ تو! یہ جس کو تو نے مجھ سے چڑھایا (پر فضیلت دی)،

لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَـٰمَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُۥٓ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٢﴾

اگر تو مجھ کو ڈھیل دے قیامت کے دن تک، تو اسکی اولاد کو ڈھانٹی دے لوں (ورغلا اپنی طرف)، مگر تھوڑے سے (بچ رہیں گے)۔

قَالَ ٱذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُورًا ﴿٦٣﴾

فرمایا جا، پھر جو کوئی تیرے ساتھ ہوا ان میں سے، سو دوزخ ہے تم سب کی سزا، پورا بدلا۔

وَٱسْتَفْزِزْ مَنِ ٱسْتَطَعْتَ مِنْهُم بِصَوْتِكَ

اور گھبرا (بہکا) لے ان میں جس کو گھبرا (بہکا) سکے اپنی آواز (دعوت) سے،

وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

اور پکار (چڑھا) لا ان پر اپنے سوار اور پیادے،

وَشَارِكْهُمْ فِى ٱلْأَمْوَٰلِ وَٱلْأَوْلَـٰدِ وَعِدْهُمْ ۚ

اور ساجھا کرا نسے (شریک بن جا انکا) مال اور اولاد میں، اور وعدے دے (دیتا رہ) ان کو۔

وَمَا يَعِدُهُمُ ٱلشَّيْطَـٰنُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٤﴾

اور کچھ نہیں وعدہ دیتا انکو شیطان، مگر دغا بازی۔

إِنَّ عِبَادِى لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَـٰنٌ ۚ

وہ جو میرے بندے ہیں، اُن پر نہیں تیری حکومت۔

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ﴿٦٥﴾

اور تیرا رب ہے بس (کافی) کام بنانے والا۔

رَّبُّكُمُ ٱلَّذِى يُزْجِى لَكُمُ ٱلْفُلْكَ فِى ٱلْبَحْرِ لِتَبْتَغُواْ مِن فَضْلِهِۦٓ ۚ

إِنَّهُۥ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾

تمہارا رب وہ ہے، جو ہانکتا ہے تمہارے واسطے کشتی دریا میں، کہ تلاش کرو اس کا فضل۔ وہ ہے تم پر مہربان۔

وَإِذَا مَسَّكُمُ ٱلضُّرُّ فِى ٱلْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّآ إِيَّاهُ ۖ

اور جب تم پر تکلیف پڑے دریا میں، بھولتے ہو جنکو پکارتے تھے اسکے سوا۔

فَلَمَّا نَجَّىٰكُمْ إِلَى ٱلْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ

پھر جب بچالیا تم کو جنگل (خشکی) کی طرف، ٹلا (منہ موڑ) گئے۔

وَكَانَ ٱلْإِنسَٰنُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾

اور ہے انسان بڑا ناشکر۔

أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ ٱلْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

سو کیا نڈر رہوئے ہو؟ کیا دھنسا ئے تم کو جنگل کے کنارے یا بھیج دے تم پر آندھی،

ثُمَّ لَا تَجِدُواْ لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾

پھر نہ پاؤ اپنا کوئی کام بنانے والا۔

أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ

یا نڈر رہوئے ہو کہ پھر لے جائے تم کو اس میں دوسری بار،

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ ٱلرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ

پھر بھیجے تم پر ایک جھونکا باؤ (ہوا) کا، پھر ڈبو دے تم کو بدلہ اس ناشکری کا،

ثُمَّ لَا تَجِدُواْ لَكُمۡ عَلَيۡنَا بِهِۦ تَبِيعٗا ٦٩

پھر نہ پاؤ تمہاری طرف سے ہم پر اس کا دعوی کرنے والا۔

وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِيٓ ءَادَمَ وَحَمَلۡنَٰهُمۡ فِي ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِ

اور ہم نے عزت دی ہے آدم کی اولاد کو، اور سواری دی انکو جنگل اور دریا میں،

وَرَزَقۡنَٰهُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ

اور روزی دی ہم نے انکو ستھری (پاکیزہ) چیزوں سے،

وَفَضَّلۡنَٰهُمۡ عَلَىٰ كَثِيرٖ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيلٗا ٧٠

اور زیادہ کیا (فضیلت دی) انکو اپنے بنائے ہوئے بہت شخصوں (مخلوقات) پر، بڑھتی (فضیلت) دے کر۔

يَوۡمَ نَدۡعُواْ كُلَّ أُنَاسِۢ بِإِمَٰمِهِمۡۖ

جس دن ہم بلائیں گے ہر فرقے کو، ساتھ انکے سردار کے۔

فَمَنۡ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ بِيَمِينِهِۦ فَأُوْلَٰٓئِكَ يَقۡرَءُونَ كِتَٰبَهُمۡ

وہ جسکو ملا اسکا لکھا اسکے داہنے (ہاتھ) میں، سو پڑھتے ہیں اپنا لکھا،

وَلَا يُظۡلَمُونَ فَتِيلٗا ٧١

اور ظلم نہ ہوگا ان پر ایک تاگے کا (ذرہ برابر)۔

وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِۦٓ أَعۡمَىٰ فَهُوَ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ أَعۡمَىٰ

اور جو کوئی رہا اس جہان میں اندھا، سو پچھلے جہاں (آخرت) میں اندھا ہے،

وَأَضَلُّ سَبِيلٗا ٧٢

اور زیادہ دور پڑا راہ سے (گمراہ ہوا اندھے سے بھی)۔

وَإِن كَادُواْ لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ ٱلَّذِىٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ لِتَفْتَرِىَ عَلَيْنَا غَيْرَهُۥ ۖ

اور وہ تو لگے تھے کہ تجھ کو بچلا (پھیر) دیں اس چیز سے، جو وحی بھیجی ہم نے تیری طرف، تا (کہ) باندھ (گھڑ) لائے تُو اسکے سوا۔

وَإِذًا لَّٱتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿٧٣﴾

اور تب پکڑ تے (وہ بنا لیتے) تجھ کو دوست۔

وَلَوْلَآ أَن ثَبَّتْنَٰكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيلًا ﴿٧٤﴾

اور اگر یہ نہ ہوتا کہ ہم نے تجھ کو ٹھہرا (ثابت قدم) رکھا، تو تُو لگ ہی جاتا جھکنے اُنکی طرف تھوڑا سا۔

إِذًا لَّأَذَقْنَٰكَ ضِعْفَ ٱلْحَيَوٰةِ وَضِعْفَ ٱلْمَمَاتِ

تب مقرر (ضرور) چکھاتے ہم تجھ کو دُونا مزہ زندگی میں اور دُونا مرنے میں،

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٧٥﴾

پھر نہ پاتا تُو اپنے واسطے ہم پر مدد کرنے والا۔

وَإِن كَادُواْ لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ ٱلْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۖ

اور وہ تھے لگے گھبرانے تجھ کو (کہ تیرے قدم اکھاڑ دیں) اس زمین سے، کہ نکال دیں تجھ کو یہاں سے،

وَإِذًا لَّا يَلْبَثُونَ خِلَٰفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٧٦﴾

اور تب (اس صورت میں) نہ ٹھہریں (رہیں) گے (خود بھی) تیرے پیچھے (بعد) مگر تھوڑا (تھوڑی دیر)۔

سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا ۖ

دستور پڑا (یہی طریقہ) ہوا ہے ان رسولوں کا، جو تجھ سے پہلے بھیجے ہم نے،

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾

اور نہ پائے گا تُو ہمارے دستور (طریق کار) میں تفاوت (تبدیلی)۔

أَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِدُلُوكِ ٱلشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ ٱلَّيْلِ وَقُرْءَانَ ٱلْفَجْرِ ۖ

کھڑی رکھ نماز سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک، اور قرآن پڑھنا فجر کا۔

إِنَّ قُرْءَانَ ٱلْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾

بیشک قرآن پڑھنا فجر کا ہوتا ہے رُو برو۔

وَمِنَ ٱلَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِۦ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰٓ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾

اور کچھ رات جاگتا رہ اس میں یہ بڑھتی (فائدہ) ہے تجھ کو، شاید کھڑا کرے تجھ کو تیرا رب، تعریف کے مقام میں۔

وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِى مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِى مُخْرَجَ صِدْقٍ

اور کہہ، اے رب! پیٹھا (داخل کر) مجھ کو سچا پیٹھانا (داخل کرنا) اور نکال مجھ کو سچا نکالنا،

وَٱجْعَل لِّى مِن لَّدُنكَ سُلْطَـٰنًا نَّصِيرًا ﴿٨٠﴾

اور بنادے مجھ کو اپنے پاس سے ایک حکومت کی مدد۔

وَقُلْ جَآءَ ٱلْحَقُّ وَزَهَقَ ٱلْبَـٰطِلُ ۚ

اور کہہ، آیا سچ اور نکل بھاگا جھوٹ۔

إِنَّ ٱلْبَـٰطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾

بیشک جھوٹ ہے نکل بھاگنے والا۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ ٱلْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ

اور ہم اُتارتے ہیں قرآن میں سے جس سے روگ چنگے ہوں (شفا ہو) اور مہر (رحمت) ایمان والوں کو۔

وَلَا يَزِيدُ ٱلظَّـٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾

اور گنہگاروں کو یہی بڑھتا ہے نقصان۔

وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى ٱلْإِنسَـٰنِ أَعْرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ ۖ

اور جب ہم آرام بھیجیں انسان پر، ٹلا (پیٹھ موڑے) جائے اور ہٹا دے اپنا بازو (اکڑتا ہے)۔

وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ كَانَ يَـُٔوسًا ۝٨٣

اور جب لگے اسکو برائی، رہ جائے آس ٹوٹا (مایوس)۔

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِۦ

تُو کہہ، ہر کوئی کام کرتا ہے اپنے ڈول (طریقے) پر۔

فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ۝٨٤

سو تیرا رب بہتر جانتا ہے، کون خوب سوجھا ہے راہ۔

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلرُّوحِ ۖ

اور تجھ سے پوچھتے ہیں رُوح کو (کے بارے میں)،

قُلِ ٱلرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّى وَمَآ أُوتِيتُم مِّنَ ٱلْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝٨٥

تُو کہہ، رُوح ہے میرے رب کے حکم سے، اور تم کو خبر دی ہے تھوڑی سی۔

وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِٱلَّذِىٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ

اور اگر ہم چاہیں لے جائیں جو چیز تم کو وحی بھیجی،

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِۦ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝٨٦

پھر تُو نہ پائے اسکے لادینے کو ہم پر کوئی ذمہ لینے والا۔

إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ

مگر مہربانی سے تیرے رب کی ۔

إِنَّ فَضْلَهُۥ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾

اس کی بخشش تجھ پر بڑی ہے ۔

قُل لَّئِنِ ٱجْتَمَعَتِ ٱلْإِنسُ وَٱلْجِنُّ عَلَىٰٓ أَن يَأْتُوا۟ بِمِثْلِ هَـٰذَا ٱلْقُرْءَانِ

کہہ، اگر جمع ہوں آدمی اور جن اس پر کہ لائیں ایسا قرآن ،

لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِۦ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾

سونہیں رہتے بہت لوگ بن ناشکری کئے ۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِى هَـٰذَا ٱلْقُرْءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٍ

اور ہم نے پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھائی لوگوں کو اس قرآن میں ہر کہاوت ،

فَأَبَىٰٓ أَكْثَرُ ٱلنَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾

سونہیں رہتے بہت لوگ بن ناشکری کئے ۔

وَقَالُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ ٱلْأَرْضِ يَنۢبُوعًا ﴿٩٠﴾

اور بولے، ہم نہ مانیں گے تیرا کہا، جب تک تو نہ بہا نکالے ہمارے واسطے زمین سے ایک چشمہ ۔

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ ٱلْأَنْهَـٰرَ خِلَـٰلَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾

یا ہو جائے تیرے واسطے ایک باغ کھجور اور انگور کا، پھر بہالے اسکے بیچ نہریں چلا کر ۔

أَوۡ تُسۡقِطَ ٱلسَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ عَلَيۡنَا كِسَفًا

یا گرا دے آسمان ہم پر، جیسا کہا کرتا ہے ٹکڑے ٹکڑے،

أَوۡ تَأۡتِيَ بِٱللَّهِ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾

یا لے آ اللہ کو اور فرشتوں کو ضامن۔

أَوۡ يَكُونَ لَكَ بَيۡتٌ مِّن زُخۡرُفٍ أَوۡ تَرۡقَىٰ فِي ٱلسَّمَآءِ

یا ہو جائے تجھ کو ایک گھر سنہری، یا چڑھ جائے تو آسمان میں۔

وَلَن نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيۡنَا كِتَٰبًا نَّقۡرَؤُهُۥۗ

اور ہم یقین نہ کریں گے تیرا چڑھنا، جب تک نہ اتار لائے ہم پر ایک لکھا، جو ہم پڑھ لیں۔

قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّي هَلۡ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٣﴾

تو کہہ، سبحان اللہ! میں کون ہوں مگر ایک آدمی ہوں بھیجا ہوا۔

وَمَا مَنَعَ ٱلنَّاسَ أَن يُؤۡمِنُوٓاْ إِذۡ جَآءَهُمُ ٱلۡهُدَىٰٓ

اور لوگوں کو اٹکاؤ (منع) نہیں ہوا اس سے کہ یقین لائیں جب پہنچی انکو راہ کی سوجھ (ہدایت)،

إِلَّآ أَن قَالُوٓاْ أَبَعَثَ ٱللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٤﴾

مگر یہی کہ کہنے لگے، کیا اللہ نے بھیجا آدمی پیغام لے کر؟

قُل لَّوۡ كَانَ فِي ٱلۡأَرۡضِ مَلَٰٓئِكَةٌ يَمۡشُونَ مُطۡمَئِنِّينَ

کہہ، اگر ہوتے زمین میں فرشتے، پھرتے بستے،

لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُولًا ﴿٩٥﴾

تو ہم اتارتے اُن پر آسمان سے کوئی فرشتہ پیغام لے کر۔

قُلْ كَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدًۢا بَيْنِى وَبَيْنَكُمْ ۚ

کہہ، اللہ بس (کافی) ہے حق ثابت کرنے والا میرے تمہارے بیچ۔

إِنَّهُۥ كَانَ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرًۢا بَصِيرًا ﴿٩٦﴾

وہ ہے اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا۔

وَمَن يَهْدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلْمُهْتَدِ ۖ

اور جس کو سوجھاوے (ہدایت دے) اللہ، وہی ہے سوجھا (ہدایت یافتہ)۔

وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِهِۦ ۖ

اور جسکو بھٹکاوے (گمراہ کرے)، پھر تو نہ پائے انکے کوئی رفیق اسکے سوا۔

وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ

اور اٹھائیں گے ہم انکو دن قیامت کے، اوندھے منہ پر اندھے اور گونگے اور بہرے۔

مَّأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَـٰهُمْ سَعِيرًا ﴿٩٧﴾

ٹھکانا انکا دوزخ ہے، جب لگے گی بجھنے (ماند پڑنے) اور دیں گے ان پر بھڑکا۔

ذَٰلِكَ جَزَآؤُهُم بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا

یہ اُنکی سزا ہے! اس واسطے کہ منکر ہوئے ہماری آیتوں سے،

وَقَالُوٓا۟ أَءِذَا كُنَّا عِظَـٰمًا وَرُفَـٰتًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٩٨﴾

اور بولے، کیا جب ہو گئے ہڈیاں اور چورا؟ کیا ہم کو اٹھانا ہے نئے بنا کر؟

أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰٓ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

کیا نہیں دیکھ چکے؟ جس اللہ نے بنائے آسمان و زمین، سکتا (قادر) ہے ایسوں کو بنانا،

وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ

اور ٹھہرایا (مقرر کر رکھا) ہے انکا ایک وعدہ (مدت) بے شبہ (جس میں شبہ نہیں)۔

فَأَبَى ٱلظَّـٰلِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ﴿٩٩﴾

سو نہیں رہتے بے انصاف بن ناشکری کئے۔

قُل لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّىٓ

کہہ اگر تمہارے ہاتھ میں ہوتے میرے رب کی مہر (رحمت) کے خزانے،

إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ ٱلْإِنفَاقِ ۚ

تو مقرر (ضرور) موندھ (روک) رکھتے اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جائیں۔

وَكَانَ ٱلْإِنسَـٰنُ قَتُورًا ﴿١٠٠﴾

اور ہے انسان دل کا تنگ۔

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ ءَايَـٰتٍۭ بَيِّنَـٰتٍ ۖ

اور ہم نے دیں موسیٰ کو نو (۹) نشانیاں صاف (معجزات)،

فَسْـَٔلْ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ إِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهُۥ فِرْعَوْنُ

پھر پوچھ بنی اسرائیل سے، جب وہ آیا انکے پاس، تو کہا اسکو فرعون نے،

إِنِّى لَأَظُنُّكَ يَـٰمُوسَىٰ مَسْحُورًا ﴿١٠١﴾

میری اٹکل (سمجھ) میں موسیٰ تجھ پر جادو ہوا۔

قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَآ أَنزَلَ هَٰٓؤُلَآءِ إِلَّا رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ بَصَآئِرَ

بولا تو جان چکا ہے کہ یہ چیزیں کسی نے نہیں اُتاریں، مگر آسمان و زمین کے صاحب نے سوجھانے کو۔

وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُورٗا ﴿١٠٢﴾

اور میری اٹکل (سمجھ) میں فرعون! تو کھپا (ہلاک ہوا) چاہتا ہے۔

فَأَرَادَ أَن يَسۡتَفِزَّهُم مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ

پھر چاہا انکو چین نہ دے زمین میں،

فَأَغۡرَقۡنَٰهُ وَمَن مَّعَهُۥ جَمِيعٗا ﴿١٠٣﴾

پھر ڈبو دیا ہم نے اسکو اور اسکے ساتھ والوں کو سارے۔

وَقُلۡنَا مِنۢ بَعۡدِهِۦ لِبَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ٱسۡكُنُواْ ٱلۡأَرۡضَ

اور کہا ہم نے اسکے پیچھے بنی اسرائیل کو، بسو تم زمین میں،

فَإِذَا جَآءَ وَعۡدُ ٱلۡأٓخِرَةِ جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِيفٗا ﴿١٠٤﴾

پھر جب آئے گا وعدہ آخرت کا لے آئیں گے ہم تم کو سمیٹ کر۔

وَبِٱلۡحَقِّ أَنزَلۡنَٰهُ وَبِٱلۡحَقِّ نَزَلَۗ

اور سچ کے ساتھ اتارا ہم نے یہ قرآن، اور سچ کے ساتھ اترا۔

وَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ إِلَّا مُبَشِّرٗا وَنَذِيرٗا ﴿١٠٥﴾

اور تجھ کو بھیجا ہم نے، سو خوشی اور ڈر سنانا۔

وَقُرۡءَانٗا فَرَقۡنَٰهُ لِتَقۡرَأَهُۥ عَلَى ٱلنَّاسِ عَلَىٰ مُكۡثٖ

اور پڑھنے کا وظیفہ کیا ہم نے اسکو بانٹ کر، کہ پڑھے تو اسکو لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر،

وَنَزَّلۡنَٰهُ تَنزِيلٗا ١٠٦

اور اس کو ہم نے اتارتے (بتدریج) اُتارا۔

قُلۡ ءَامِنُواْ بِهِۦٓ أَوۡ لَا تُؤۡمِنُوٓاْۚ

کہہ، تم اسکو مانو یا نہ مانو۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَ مِن قَبۡلِهِۦٓ إِذَا يُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ يَخِرُّونَ لِلۡأَذۡقَانِ سُجَّدٗا ١٠٧

(لیکن) جنکو علم ملا ہے اسکے آگے (پہلے) سے، جب انکے پاس اسکو پڑھیے، گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدے میں۔

وَيَقُولُونَ سُبۡحَٰنَ رَبِّنَآ إِن كَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُولٗا ١٠٨

اور کہتے ہیں، پاک ہے ہمارا رب بے شک، ہمارے رب کا وعدہ البتہ ہونا ہے۔

وَيَخِرُّونَ لِلۡأَذۡقَانِ يَبۡكُونَ وَيَزِيدُهُمۡ خُشُوعٗا ١٠٩ ۩

اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر روتے ہوئے، اور زیادہ ہوتی ہے ان کو عاجزی۔ (سجدہ)

قُلِ ٱدۡعُواْ ٱللَّهَ أَوِ ٱدۡعُواْ ٱلرَّحۡمَٰنَۖ

کہہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو۔

أَيّٗا مَّا تَدۡعُواْ فَلَهُ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰۚ

جو کہہ کر پکاروگے، سو اسی کے ہیں سب نام خاصے (اچھے)۔

وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَٱبۡتَغِ بَيۡنَ ذَٰلِكَ سَبِيلٗا ١١٠

اور تُو نہ پکار اپنی نماز میں، نہ چپکے پڑھ، اور ڈھونڈھ لے اسکے بیچ میں راہ۔

وَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

اور کہہ، سراہئے اللہ کو جس نے نہیں رکھی اولاد،

وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ شَرِيكٌ فِى ٱلْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ وَلِىٌّ مِّنَ ٱلذُّلِّ ۖ

نہ کوئی اس کا ساجھی سلطنت میں، نہ کوئی اس کا مددگار ذلّت کے وقت پر،

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًۢا ﴿١١١﴾

اور اسکی بڑائی کر بڑا جان کر۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com